بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز سوموار مورخہ 21 اکتوبر 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) **تلاوت قرآن پاک و ترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ لائیو اسٹاک اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس**

میر رحمت صالح بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی

وزیر برائے محکمہ محنت وافرادی قوت کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے، کہ ٹی ٹی سی خاران جس پر اربوں روپے خرچ ہونے کے بعد ایک مکمل ٹیکنیکل ادارہ بن چکا ہے۔ لیکن اب یہ ادارہ بغیر کسی وجہ کے ایک پرائیویٹ ادارے کے حوالے کیا گیا ہے اور اس کو باقاعدہ طور پر گورنمنٹ کی جانب سے فنڈز بھی جاری کئے جارہے ہیں۔ علاوہ ازیں ٹی ٹی سی حب جو کہ ایک بہت بڑا اہم ادارہ رہا ہے جس نے حب صنعتی علاقے کی تعمیر میں ہنر مند افراد فراہم کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ لیکن اس ادارے کو بھی بغیر کسی وجہ کے ایک پرائیویٹ ادارے زیب ٹیک کو دیا گیا ہے۔

لہذا ٹی ٹی سی خاران اور ٹی ٹی سی حب کو بلاجواز پرائیویٹ اداروں کو دینے کی کیا وجوہات ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

4) **قراردادیں**

مذمتی قرارداد منجانب:۔ میر علی مدد جتک صوبائی وزیر

ہرگاہ مورخہ 11 اکتوبر 2024ء کو دہشت گردوں نے اندرون و بیرون ملک دشمن عناصر کے ہاتھوں میں کھیل کر ضلع دکی میں کول مائنز میں کام کرنے والے نہتے بے گناہ مزدوروں پر راکٹ لانچر، گرینیڈ اور دیگر خودکار اسلحہ سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں 21 مزدور شہید اور 7 شدید زخمی ہوئے ان غریب مزدوروں کا تعلق افغانستان، قلعہ سیف اللہ۔ دکی، لورالائی اور موسی خیل سے تھا۔ اس دل خراش واقعے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ واضح رہے کہ یہ دہشت گردی کا پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ بتدریج دہشت گردوں کی جانب سے حملے ہو رہے ہیں۔ اس واقعے میں جتنے بھی مزدور شہید ہوئے ہیں وہ ہمارے بھائی تھے دہشت گردوں نہ صرف اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لئے نہتے مزروروں کی جان لی بلکہ انسانیت کے فروغ کیخلاف بھی گھناونی سازش کی۔ مزید براں ان ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کے لئے سنجیدہ اور قابل عمل اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔

لہذا یہ ایوان ان ملک دشمن عناصر کی جانب سے صوبہ کے مختلف اضلاع میں نہتے اور بے گناہ عوام پر مسلسل حملوں اور ان دلخراش واقعات کی شدید الفاظ میں نہ صرف مذمت کرتا ہے بلکہ صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کے لئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات رونما نہ ہوں۔۔ مزید براں مذکورہ واقعہ کی بابت ایک جوڈیشل کمیشن بھی تشکیل دیا جائے تاکہ اس بابت صاف وشفاف تحقیقات ممکن ہو سکے، کیونکہ کسی بھی صوبے یا ملک کی ترقی کے لئے امن ہونا ازحد ضروری ہے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

قرارداد نمبر 26 منجانب:۔ محترمہ شہناز عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری (مورخہ 12 ستمبر 2024 کی نشست میں موخر شدہ)

ہرگاہ کہ ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار کے عوام جن زمینوں پر عرصہ دراز سے آباد ہیں۔ انہیں ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ان زمینوں کے مالکانہ حقوق نہیں دیئے گئے ہیں جس کی بنا انہیں سخت مشکلات درپیش ہیں۔ اس بابت مورخہ 03 فروری 2009ء کو بلوچستان اسمبلی سے باقاعدہ طور پر ایک قرارداد بھی منظور ہوئی تھی۔ لیکن 15 سال کا ایک طویل دورانیہ گزرنے کے باوجود ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار میں آباد عوام کو ان کی زمینوں کے مالکانہ حقوق دینے کی بابت کوئی خاطر خواہ اقدامات تاحال نہیں اٹھائے گئے ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار میں آباد عوام کے جائز مطالبہ کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں ان کے زمینوں کے مالکانہ حقوق دینے کی بابت فوری اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ علاقے کے لوگوں میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

قرارداد نمبر 8 منجانب:۔ جناب محمد زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری (مورخہ 16 اکتوبر 2024 کی نشست میں موخر شدہ)

ہرگاہ کہ تعلیم کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی کا ذریعہ ہوتی ہے اسی پر قوم کی فکری اور شعوری بیداری کا انحصار ہوتا ہے تعلیم کا مقصد فرد کی ذہنی، جسمانی اور اخلاقی تربیت تشکیل پانا ہوتا ہے۔ تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور تعلیم کا مقصد ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ اس کا مقصد انسانوں کو وسیع افق کے لئے تیار کرنا ہے۔ لیکن اس حقیقت کے باوجود آزادی کے بعد سے اب تک صوبہ میں تعلیم کی بہتری کی بابت میں جو بھی اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان کے خاطر خواہ نتائج اب تک برآمد نہیں ہو سکے ہیں جس کی بابت صوبہ میں تعلیم کا معیار روز بروز پستی کی جانب گامزن ہے۔ صوبہ میں معیاری اور اچھی تعلیم کے حصول کے لئے درج ذیل اقدامات کا اٹھایا جانا از حد ضروری ہے:۔

- ☆ معاشرے کے پسماندہ اور سماجی طور پر دبے ہوئے افراد کو ابھرنے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے یکساں مواقع ملنے چاہیں۔
- ☆ پورے صوبے میں ایک جیسا نظام تعلیم رائج ہو۔ اور کورس جامع اور آج کل کی ضرورت ہے مطابق ہو۔ نیز کم از کم میٹرک تک تعلیم مفت ہو۔
- ☆ پیشہ ورانہ مضامین کی ایسی منصوبہ بندی کی جائے کہ طلباء کو عملی تجربات میں مشکل پیش نہ آئے۔ اور ایسا تعلیمی نظام رائج ہو جس میں نظم و ضبط لازمی ہو۔
- ☆ امتحانات مقررہ وقت پر اور سخت نگرانی میں لئے جائیں۔ بوٹی مافیا کے رجحان، نقل سفارش کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔
- ☆ ٹیچرز کی تربیت کے لئے ایک جامع پروگرام مرتب کیا جائے۔
- ☆ دیہی علاقوں میں رائج تعلیمی نظام بعض ایسے مسائل سے دوچار ہے جن کا تصفیہ کئے بغیر معیاری تعلیم کا خواب پورا نہیں ہو سکتا ہے لہذا بنیادی یا پرائمری سطح کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے فی الفور عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔
- ☆ اساتذہ کا فقدان ایک بڑا مسئلہ ہے۔ لہذا ان تعلیمی مراکز جہاں پر اساتذہ کی کمی ہو ان کو دیکھا جائے اور اسکے علاوہ وہاں سازگار ماحول ہو اور مختلف قسم کے وسائل کی کمی کو پورا کیا جائے۔ کسی بھی سکول کے معیاری بننے کے لئے ضروری ہے کہ اس کا تشخیصی نظام مستعد ہو اس میں ہر کلاس کے جائزے سے لے کر تمام ٹیسٹ اور امتحانات شامل ہیں۔ مسلسل اور جامع تشخیص کے ذریعے یہ دیکھا جائے کہ طلباء نے کتنا سمجھا اور انہوں نے موجودہ تعلیمی مقاصد کو کتنا حاصل کیا۔ اصل میں کمزور بچوں کو آگے لانے کا میکانیزم جس اسکول میں ہوگا وہ ایک معیاری اسکول ہوگا۔
- ☆ ہر اسکول میں ایک جائزہ کمیٹی ہو جو ان تمام امور کی نگرانی کرے جس میں ہر 6 ماہ بعد اسکول کا جائزہ ہو جس میں تمام تعلیمی سرگرمیوں ہر ضلع میں تعلیم سے متعلق عوامی امور سے متعلق ایک شکایت ونگ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ جہاں پر لوگوں کو محکمہ تعلیم سے متعلق کسی بھی شکایت اور ان کے حل کے لئے فوری طور پر کارروائی کی جا سکے۔

چونکہ مجموعی طور پر اچھی معیاری تعلیم آج بلوچستان کو درپیش ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ لہذا صوبہ میں تعلیم کی زبوں حالی کو مدنظر رکھ کر یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا تجاویز پر فوری طور پر عمل درآمد اور پائیدار ترقی کے اہداف کو ایک جامع اور مستقل پالیسی کے ذریعے نافذ کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ میں خواتین سمیت ہر کسی کو اچھی اور معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

کوئٹہ
مورخہ 18 اکتوبر 2024ء

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز سوموار مورخہ 21 اکتوبر 2024ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ لائیواسٹاک (2) محکمہ جنگلات وجنگلی حیات

☆15 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 20 مئی 2024

مورخہ 12 ستمبر 2024 کو موخر شدہ

کیا وزیر لائیواسٹاک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ سال 2023.2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ لائیواسٹاک نے گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو عہدہ اور گریڈ کی تفصیل دی جائے نیز ضلع واشک میں محکمہ لائیواسٹاک کی کل کتنی آسامیاں خالی پڑی ہیں ان خالی آسامیوں کے نام اور گریڈ کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر لائیواسٹاک

جواب موصول ہونے کی تاریخ 25 مئی 2024

بجٹ سال 2023.2024 میں ضلع واشک کیلئے محکمہ لائیواسٹاک نے گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی کوئی آسامی تخلیق نہیں کی۔

ضلع واشک میں محکمہ لائیواسٹاک کی خالی آسامیوں کی تفصیل ذیل ہے۔

سیریل نمبر	خالی پوسٹ کا نام	گریڈ	تعداد
1	ملک پلانٹ آپریٹر	B.14	1
2	ٹیکنیشن	B.12	1
3	ویٹرنری اسسٹنٹ	B.11	1
4	کیٹ لاگر	B.09	1
5	اسٹاک اسسٹنٹ	B.06	1
6	ویٹرنری کمپاونڈر	B.06	3

Scanned with CamScanner

3	B.01	کیمل مین	7
11		کل	

مزید تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆67 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 29 جولائی 2024

کیا وزیر لائیواسٹاک از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مورخہ 12 ستمبر 2024 کو موخرشدہ

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ لائیواسٹاک کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ لائیواسٹاک کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر لائیواسٹاک

جواب موصول ہونے کی تاریخ 06 اگست 2024

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ لائیواسٹاک کی کوئی نئی اسکیم شامل نہیں کی گئی۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی کی ایک نئی اسکیم شامل کی گئی ہے جس کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

جبکہ ضلع خضدار اور ژوب کیلئے محکمہ لائیواسٹاک کی کوئی نئی اسکیم شامل نہیں کی گئی ہے تاہم ضلع خضدار اور ژوب کی جاری اسکیمات کی مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی (آخر پر منسلک ہے)۔

☆91 مولوی نوراللہ رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 05 اگست 2024

کیا وزیر لائیواسٹاک از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مورخہ 12 ستمبر 2024 کو موخرشدہ

ضلع قلعہ سیف اللہ میں سال 2019 سے تاحال حیوانات کی ترقی کیلئے کسقدر رفنڈز استعمال کیا گیا ہے نیز مذکورہ محکمے میں خالی آسامیوں اور پُر کی گئی آسامیوں کی تفصیل دی جائے۔ علاوہ ازیں صوبائی حکومت نے پولٹری فارمز و ڈیری ڈولپمنٹ کیلئے ابتک کیا اقدامات اُٹھائے ہیں کی بھی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر لائیواسٹاک

جواب موصول ہونے کی تاریخ 08 اگست 2024

ضلع قلعہ سیف اللہ میں سال 2019 سے تاحال حیوانات کی ترقی کیلئے مبلغ 315.780 ملین روپے مختص کئے گئے اور ان میں سے مبلغ 165.49 ملین روپے استعمال کئے گئے۔

محکمہ امور حیوانات و ترقیات ڈیری فارم میں ضلع قلعہ سیف اللہ میں کل چار آسامیاں خالی ہیں۔

Scanned with CamScanner

1۔اسٹاک اسسٹنٹ کی ایک آسامی۔

2۔چوکیدار کی دو آسامیاں۔

3۔ایڈنڈنٹ کی ایک آسامی۔

محکمہ امور حیوانات وترقیات ڈیری میں ضلع قلعہ سیف اللہ میں ڈیری فارم کی ترویج کیلئے ڈیری کی دو اسکیمات کی منظوری دی گئی جس کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆108 **جناب ہدایت الرحمان رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 05 اگست 2024

کیا وزیر لائیو اسٹاک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع گوادر میں محکمہ لائیو اسٹاک کے کتنے سینٹرز ہیں کتنے فعال اور کتنے غیر فعال ہیں کی مکمل تفصیل دی جائے

وزیر لائیو اسٹاک جواب موصول ہونے کی تاریخ 18 اکتوبر 2024

ضلع گوادر میں محکمہ لائیو اسٹاک کے فعال اور غیر فعال سینٹرز کی مکمل تفصیل ذیل ہیں۔

سول ویٹرنیری ہسپتال ضلع گوادر۔

نمبر شمار	سینٹر کا نام	تحصیل	فعال/غیر فعال
1	سول ویٹرنیری ہسپتال گوادر	گوادر	فعال
2	سول ویٹرنیری ہسپتال گوادر	پسنی	فعال
3	سول ویٹرنیری ہسپتال پسنی اوماڑہ	اوماڑہ	فعال

سول ویٹرنیری ڈسپنسری ضلع گوادر۔

نمبر شمار	سینٹر کا نام	تحصیل	فعال/غیر فعال
1	سول ویٹرنیری ڈسپنسری سربندان	گوادر	فعال
2	سول ویٹرنیری ڈسپنسری پشیوکان	گوادر	فعال
3	سول ویٹرنیری ڈسپنسری چب کلمت	گوادر	فعال
4	سول ویٹرنیری ڈسپنسری کلمت	پسنی	فعال
5	سول ویٹرنیری ڈسپنسری شکاری	پسنی	فعال
6	سول ویٹرنیری ڈسپنسری کلک	پسنی	فعال

Scanned with CamScanner

1۔اسٹاک اسسٹنٹ کی ایک آسامی۔

2۔چوکیدار کی دو آسامیاں۔

3۔ایڈنڈنٹ کی ایک آسامی۔

محکمہ امور حیوانات و ترقیات ڈیری میں ضلع قلعہ سیف اللہ میں ڈیری فارم کی ترویج کیلئے ڈیری کی دو اسکیمات کی منظوری دی گئی جس کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆22 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 22 مئی 2024

کیا وزیر جنگلات و جنگلی حیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ سال 2021.2022.2023 اور سال 2024 کے دوران محکمہ جنگلات و جنگلی حیات میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے کل کتنے ملازمین تعینات کئے گئے ہے۔اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع واشک سمیت بشمول صوبہ کے دیگر اضلاع میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت ،لوکل/ڈومیسائل، جائے تعیناتی اور تعلیمی قابلیت کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر جنگلات و جنگلی حیات

جواب موصول ہونے کی تاریخ 31 جولائی 2024

محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان میں سال 2021,2022,2023 اور سال 2024 کے دوران محکمہ جنگلات و جنگلی حیات میں گریڈ 1 تا 15 کے ملازمین تعینات کئے گئے آسامیوں کی تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل آسامیاں ضلع واشک۔

سیریل نمبر	نام/ولدیت	پوسٹ کا نام	جائے تعیناتی
1	شعیب احمد ولد رحمت اللہ	فارسٹ گارڈ (BPS-05)	ضلع واشک
2	خولہ ولد محمد ابراہیم	کلک (BPS-04)	ضلع واشک
3	ظہور احمد ولد محمد اسماعیل	گیم واچر (BPS-01)	ضلع واشک
4	علی حسن ولد شیر علی	گیم واچر (BPS-01)	ضلع واشک
5	مہراب خان ولد محمد اسماعیل	گیم واچر (BPS-01)	ضلع واشک
6	مزار خان ولد محمد یوسف	گیم واچر (BPS-01)	ضلع واشک
7	سلام خان ولد دوست محمد	گیم واچر (BPS-01)	ضلع واشک
8	شبیر احمد ولد محمد رفیق	گیم واچر (BPS-01)	ضلع واشک
9	رحم اللہ ولد محمد صدیق	گیم واچر (BPS-01)	ضلع واشک

Scanned with CamScanner

10	عبدالحکیم ولد محمد اکبر	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
11	محمد حسین ولد محمد حسن	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
12	شیر محمد ولد حاجی محمد حسین	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
13	عبدالمالک ولد محمد مراد	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
14	عصمت اللہ ولد قادر بخش	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
15	قمبر خان ولد محمد موسیٰ	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
16	محمد یوسف ولد عبدالسلام	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
17	عمران خان بلوچ ولد طاہر اقبال	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
18	ملک میر عین ولد عبدالکریم	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
19	سیراج احمد ولد مولا بخش	گیم واچر(BPS-01)	ضلع واشک
20	محی الدین ولد محمد قاسم	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
21	عبدالوحید ولد محمد عمر	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
22	مہر دل ولد پیر محمد	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
23	عباس علی ولد علی نواز	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
24	محمد طیب ولد عبیداللہ	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
25	ملنگ شیخ ولد علی محمد	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
26	شبیر احمد ولد گوہر خان	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
27	محمد دین ولد خدا بخش	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
28	محمد الطاف ولد عطااللہ	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
29	عبدالباری ولد عبدالرحمٰن	بیلدار(BPS-01)	ضلع واشک
30	دین محمد ولد قادر بخش	کلینز (BPS-01	ضلع واشک
31	اشفاق ولد اصغر خان	چوکیدار(BPS-01)	ضلع واشک

Scanned with CamScanner

ٹوٹل آسامیاں 31

سال 2021,2022,2023 اور سال 2024 کے دوران محکمہ جنگلات و جنگلی حیات میں گریڈ 1 تا 15 کے ملازمین تعینات کیئے گئے اسامیوں کی کل تعداد

سیریل نمبر	ڈویژن/ضلع کا نام	تعداد آسامی
1	صوبائی سطح	21
2	ڈویژن سطح کوئٹہ	4
3	ضلع کوئٹہ	20
4	ضلع کوئٹہ سٹی	9
5	ضلع کوئٹہ میاں غنڈی	5
6	ضلع کوئٹہ تکتو	9
7	ضلع قلعہ عبداللہ	7
8	ضلع چاغی	18
9	ضلع نوشکی	16
10	ضلع پشین	8
11	ہزار گنجی	8
12	ڈویژنل سبی	16
13	ضلع ہرنائی	2
14	ضلع ڈیرہ بگٹی	14
15	ضلع کوہلو	6
16	ضلع سبی	6
17	ضلع زیارت	20
18	فارسٹ اسکول زیارت	13
19	ڈویژنل ژوب بمقام لورلائی	2

Scanned with CamScanner

15	ضلع لورلائی	20
7	ضلع ژوب	21
10	ضلع قلعہ سیف اللہ	22
2	ضلع شیرانی	23
19	ضلع دُکی	24
4	ضلع بارکھان	25
4	ضلع موسیٰ خیل	26
4	ڈویژنل نصیر آباد	27
10	ضلع نصیر آباد	28
6	ضلع جعفر آباد	29
15	ضلع کچھی (ڈھاڈر)	30
8	ضلع جھل مگسی	31
9	ضلع صحبت پور	32
11	ڈویژنل قلات	33
34	ضلع خضدار	34
11	ضلع سوارب	35
32	ضلع واشک	36
33	ضلع قلات	37
24	ضلع خاران	38
31	ضلع مستونگ	39
29	ضلع آوران	40
86	ضلع لسبیلہ	41
24	ہنگول نیشنل پارک اوتھل	42

Scanned with CamScanner

3	کنزرویٹر کوسٹل اوتھل	43
6	ڈویژنل مکران	44
15	ضلع گوادر	45
32	ضلع کیچ	46
10	ضلع پنجگور	47
708	کل تعداد	

☆65 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر جنگلات و جنگلی حیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر جنگلات و جنگلی حیات — جواب موصول ہونے کی تاریخ 29 اگست 2024

مالی سال 2024.2025 کے پی ایس ڈی پی میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے ضلع واشک اور نوشکی و خاران کیلئے (1) اسکیم کی منظوری دی گئی ہے تفصیل ذیل ہے۔

Name of Scheme	PSPD No	Estimated Cost (million)
DESERTIFICATION CONTROL IN SOUTHWESTERN DISTRICTS OF NUSHKI,KHARAN AND WASHUK	2299	100.000

مالی سال 2024.2025 کے پی ایس ڈی پی میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے ضلع خضدار اور دوسرے اضلاع جن میں جنگلی حیات کے نوٹیفائیڈ ایریا موجود ہوں کیلئے (1) امبریلا اسکیم کی منظوری دی گئی ہے جس کی تفصیل ذیل ہے جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی اور ژوب کیلئے کوئی اسکیم منظور نہیں ہوئی ہے (پی ایس ڈی پی کی کاپی آخر پر منسلک ہے)۔

Scanned with CamScanner

Name of Scheme	PSDP NO	Estimated Cost (million)	Protected Area at Khuzdar
DEMARCATION,HABITAT IMROVEMENT AND RESOURCE ASSESSMENT OF WILDLIFE SANCTUARIES GAME RESERVES TO IMPROVE THEIR MANAGEMENT	2298	100.000	1.Chorani 2.Shaahan

کوئٹہ،
مورخہ 18 اکتوبر 2024

طاہر شاہ کاکڑ،
سیکرٹری

Scanned with CamScanner